بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر — یوم شنبہ

جلد ۳۱ | ۸ ماہ ہجرت ۱۳۲۲ ہش | ۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۲ھ | ۸ ماہ مئی سنہ ۱۹۴۳ء | نمبر ۱۰۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ ماہ ہجرت ۱۳۲۲ ہش۔ حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ... سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔ حضرت ام المومنین کو گلے میں تکلیف ہے۔ احبا...

صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ۱۱ مئی کو ایم۔ بی۔ بی۔ ایس سیکنڈ ایئر کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ ان کی کامیابی کے لئے دعا کی جائے۔

مولوی خیر الدین صاحب قائم مقام ناظر تعلیم و تربیت احمدیہ ہوسٹل لاہور کے معائنہ کے لئے گئے ہیں۔

جناب خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال کی بڑی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔

قاضی عبد الرحمٰن صاحب پرسنل اسسٹنٹ ناظر اعلیٰ کے ہاں لڑکا تولد ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۲ھ

لائل پور کی پراونشل ہندو کانفرنس

مئی کے شروع میں لائل پور میں ہندوؤں کی ایک کانفرنس ہوئی ہے۔ جس کا چرچا بہت عرصہ سے ہندو اخبارات میں ہو رہا تھا۔ اور ہندوؤں کو بڑے زور سے تحریک کی جا رہی تھی۔ کہ وہ اس میں ضرور شامل ہوں۔ اس کی صدارت کے لئے بنگال کے مشہور مہاسبھائی لیڈر ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی کو منتخب کیا گیا تھا۔ اور محض اس وجہ سے کہ وہ پہونچ نہ سکتے تھے۔ یہ کانفرنس مئی کی پہلی تاریخوں تک ملتوی ہوئی تھی ورنہ پہلے اس کا انعقاد اپریل میں قرار پا چکا تھا۔ بہرحال ڈاکٹر صاحب لائل پور پہونچے۔ اور وہاں ان کا ایک رتھ پر جلوس نکالا گیا جس کے آگے تیرہ بیل جتے ہوئے تھے۔ ان کی خدمت میں چھ تلواریں پیش کی گئیں۔ جنہیں قبول کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔ کہ میں ان کے ذریعہ بنگال کے غداروں کا مقابلہ کروں گا بڑے بڑے ہندو لیڈر اس کانفرنس میں شریک ہوئے۔ خوب۔ زہریلی تقریریں ہوئیں اور مسلمانوں کو جی بھر کے کوسا گیا۔ ڈاکٹر موونجے صاحب بھی تشریف لائے۔ اور انہوں نے حسب عادت کوئی لگی لپٹی رکھے بغیر اعلان کر دیا۔ کہ ہندوستان ہندوؤں کا ہے۔ اور اس پر ہندوؤں کو ہی راج کرنے کا حق ہے۔ اور صرف اسی کو کافی نہیں سمجھا گیا۔ کہ ہندوستان ہندوؤں کے زیر نگیں ہو۔ بلکہ یہاں ہندو راج قائم کر کے ایران۔ افغانستان اور عرب وغیرہ اسلامی ممالک پر چڑھائی کرنے کے دعوے باندھے گئے۔ مسلمانوں کے مطالبہ پاکستان کے خلاف بھی بہت زہر اگلا گیا۔ اور ڈاکٹر مکرجی صاحب نے یہاں تک کہا۔ کہ صوبہ پنجاب سے ہی اس کی صدا بلند ہوئی ہے۔ اور یہیں اس کی قبر کا سامان ہونا چاہیئے۔ اس کانفرنس کی ایک اور دلچسپ بات یہ ہے۔ کہ ڈاکٹر مکرجی نے اس میں ہندو کی ایک بڑی جامع تعریف کی ہے۔ اور وہ یہ کہ ہر وہ شخص جو اس ملک میں پیدا ہوا۔ اور جو کسی بھی ہندوستانی مت کا پیرو ہے۔ اور اس خاک کو اپنا وطن سمجھتا ہے۔ ہندو ہے۔ گویا آپ نے بیک جنبش لب اس ملک میں رہنے والے تمام بدھوں۔ جینیوں۔ اچھوتوں اور سکھوں وغیرہ کو ہندو قرار دے دیا۔

ایک اور اہم پہلو اس کانفرنس کا یہ ہے۔ کہ مشہور ہندو لیڈر گوسوامی گنیش دت جی نے اس موقعہ پر اعلان کیا ہے۔ کہ وہ خود اور ان کے سارے مہابیر دل سینکڑوں سبھائیں۔ اور ان کے دو اخبار ہندو سبھا کو مضبوط کرنے کے لئے میدان میں آ گئے ہیں یہاں یہ ذکر کر دینا بھی ضروری ہے۔ کہ پنجاب میں کئی سو مہابیر دل جن کے ممبروں کی تعداد ہزاروں تک پہونچتی ہے۔ ان کے اشارے پر کام کر رہے ہیں۔ سینکڑوں سناتن دھرم سبھائیں بھی انہوں نے ارگنائز کر رکھی ہیں۔ اور سینکڑوں سکول جن میں مڈل اور ہائی سکول بھی ہیں۔ ان کے زیر اہتمام چل رہے ہیں۔ اور انہوں نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہندو سبھا کو مضبوط کرنے کے لئے وہ ان تمام اداروں سے کام لیں گے۔ روپیہ کی انہیں کوئی پروا نہیں سیٹھ جگل کشور برلا سے جتنا روپیہ چاہیں لے سکتے ہیں۔ اور بقول معاصر پربھات ۶ مئی ہندوؤں کی جاتی کے لئے سیٹھ برلا کی تجوری کا مونہہ ہمیشہ کھلا رہتا ہے۔ اور جیسا کہ اعلان کیا گیا ہے۔ پنجاب میں تمام ہندوؤں کو منظم کرنے کے سلسلہ میں اسی تجوری سے پورا پورا فائدہ اٹھایا جائے گا۔

برادرانِ وطن اپنے سیاسی غلبہ اور اقتدار کے لئے جو جدوجہد کر رہے ہیں۔ وہ سب کے سامنے ہے۔ اور اس صورت میں مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیئے۔ اسے سمجھنا کوئی مشکل نہیں مگر افسوس کہ اس کے کوئی آثار نظر نہیں آتے۔ کہ مسلمان وہ کچھ کر رہے ہیں۔ جو انہیں کرنا چاہیئے۔ سب سے بڑی اور مقدم ترین چیز تو یہ ہے۔ کہ سب مسلمانوں کا سیاسی اتحاد ہونا چاہیئے اور یہ ایک ایسی ضرورت ہے جس کی طرف حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز عرصہ دراز سے مسلمانوں کو متوجہ کر رہے ہیں۔

پنجاب میں گندم کا نرخ

گندم کی فصل اب تیار ہو چکی ہے۔ غلہ بہت سا نکل چکا ہے۔ اور باقی نکالا جا رہا ہے۔ لیکن اس وقت تک بھاؤ تشویشناک ہیں۔ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں آٹھ اور نو روپے کے درمیان قیمت پر گندم بک رہی ہے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ یہ نرخ ایسا ہے۔ کہ غرباء بلکہ متوسط طبقہ بھی اسے برداشت نہیں کر سکتا۔ گورنمنٹ پنجاب نے گورنمنٹ ہند پر زور دیکر پنجاب میں گندم کا کنٹرول ختم کرا دیا۔ اور اب قیمت خواہ کس قدر بڑھ جائے کوئی پوچھنے والا نہیں۔ پنجاب کی پڑوسی حکومتوں نے عوام کی مشکلات کے پیش نظر جو اقدام کئے ہیں۔ وہ ہمارے نزدیک بہت مناسب ہیں۔ اور حکومت پنجاب کو بھی ان سے سبق حاصل کر کے لوگوں کی مشکلات کو کم کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ سندھ گورنمنٹ نے نئی فصل کی گندم کا نرخ سات روپے من مقرر کیا ہے۔ مردان (صوبہ سرحد) میں نرخ سات روپے من ہے۔ مگر وہاں من باون سیر کا ہے جس کے معنے یہ ہیں۔ کہ نرخ پانچ روپے چھ آنہ من ہے۔ ریاست پٹیالہ میں بھی گندم کا نرخ سات روپے من مقرر ہو چکا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ جب سندھ جیسے صوبہ میں بھاؤ سات روپیہ فی من ہو سکتا ہے۔ تو پنجاب میں اس سے بہت کم ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اس صوبہ میں گندم کی پیداوار بہت زیادہ ہوتی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ پنجاب گورنمنٹ نے گندم کی خرید کے لئے تین کروڑ روپیہ منظور کیا ہے اور وہ ۳/۶/۷ فی من کے حساب سے گندم خرید بھی رہی ہے۔ اور گو یہ نرخ بھی زیادہ ہے۔ مگر پبلک کو بھی اور نہیں تو فی الحال اس نرخ پر گندم ملنے کا ہی کوئی انتظام ہونا چاہیئے۔ مگر حالت یہ ہے۔ کہ منڈیوں میں نرخ اب تک آٹھ اور نو روپیہ کے درمیان ہے امید ہے۔ کہ پنجاب گورنمنٹ اس طرف ضرور توجہ کرے گی۔

آپ اپنا حق ادا کریں

تحریک جدید کا ہر مجاہد اپنے دل میں یہ پختہ ارادہ اور پختہ عزم کرلے۔ کہ اس نے اپنے امام کے ارشاد کی تعمیل میں ۳۱ مئی سے پہلے پہلے اپنا وعدہ سال نہم اس لئے مرکز میں داخل کر دینا ہے۔ کہ تا وہ تحریک جدید کے مستقل تبلیغی مرکزی فنڈ کی قسط کے ادا کرنے میں حصہ دار ہو جائے۔ اور اس کا یہ فعل جہاں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی دعا اور خوشنودی کا باعث ہے۔ وہاں اس کے لئے زیادہ ثواب کا ذریعہ ہو۔ پس ہر مجاہد تحریک جدید تہیہ کرے۔ کہ اس نے اپنے حق کو ادا کرنا ہے۔ اور ۳۱ مئی سے قبل ادا کرنا ہے۔ خواہ کوئی سیکرٹری مال اس سے مطالبہ کرے۔ یا نہ کرے وہ ضرور اپنا حق ادا کر دے گا۔

احباب کو یاد ہو گا۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا تھا۔ کہ ۳۱ مئی تک کم سے کم وعدوں کا ساٹھ پرسنٹھ فی صدی ادا ہو جانا چاہیئے پس اگر ہر مجاہد اپنا حق ادا کرے۔ تو ۶۰ فی صدی ادائیگی ہو سکتی ہے۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے۔ کہ آج سے ہی احباب اس کے لئے ماحول پیدا کریں۔ سیکرٹریان مال بھی اپنی اپنی جماعت میں بار بار احباب کو توجہ دلا کر ۳۱ مئی تک وصولی کی جدوجہد فرمائیں۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

زندگی کا پانی

اچھی فصل کے حصول کا خواہاں کسان اپنے کھیت میں ننھی ننھی کونپلوں کی غور و پرداخت میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتا کیونکہ وہی اس کا مستقبل ہوتا ہے۔ اسی طرح ننھی پود اطفال احمدیہ آپ کا مستقبل ہے۔ اس کی تعلیم و تربیت آپ کے فرائض اولین میں سے ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ہمیں زندگی کا پانی عطا ہوا۔ اس سے آپ ان کو سینچیں اخلاق احمد۔ سیرت مسیح موعودؑ کے دلچسپ اقتباسات حضور کے اخلاق کا آئینہ بچوں کے لئے وہی آب حیات کا حکم رکھتی ہے۔ آپ ضرور یہ کتاب اپنے بچوں اور زیر تربیت اطفال کو لے دیں۔ اور انہیں امتحان میں شمولیت کے لئے تیار کریں تا ہم بھی آپ کی کوششوں کے خوشگوار نتائج کو دیکھ کر داد دے سکیں

خاکسار مشتاق احمد مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

کتبۂ تربت

بہشتی مقبرہ[1] میں جا کر ہجوم جذبات

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

"جو ہمارا تھا وہ اب دلبر کا سارا ہوگیا"
شکر للہ مل گئی ہم کو جہنم سے نجات
فکر بس اتنی ہی تھی دلکو۔ نہوں مہجور ہم
کوئے جاناں میں رہیں گے اب مزے سے تا بحشر
جو جوانی میں دبا رکھی تھی آتش عشق کی
ایک طوفان محبت تھا کہ جس کے زور میں
یوں نظر آتی ہے اب اپنی گزشتہ زندگی
ہم نے دل کو جب بھرا نور کلام پاک سے
شاذ و نادر خواب میں آتے تھے عزرائیل یاں
کاش اپنی موت ہی ہو جاذب غفران یار
ایک پل بھی اب گزر سکتا نہیں تیرے بغیر

جان و دل اور مال و زر سب کچھ تمہارا ہوگیا
قبر کی کھڑکی سے جنت کا نظارا ہوگیا
تیرے صدقے۔ جان من۔ اس کا تو چارا ہوگیا
پار پھر بیڑا ہے۔ جب تیرا اشارا ہوگیا
وقت پیری وہ بھڑک کر آگ شرارا ہوگیا
راز میرا۔ دوستو سب آشکارا ہوگیا
"جس طرح پانی کنوئیں کی تہ میں تارا ہوگیا"
بھر گیا۔ بھر کر پھٹا پھٹ کر سپارا ہوگیا
اب تو معمول[2] ان کا روزانہ نظارا ہوگیا
کہتے ہیں مُردے کو سب "حق کا پیارا ہوگیا"
اب تلک تو ہو سکا جیسے گذارا ہوگیا

بعد مُردن قبر کے کتبے پہ یہ لکھنا مرے
"آج ہم دلبر کے اور دلبر ہمارا ہوگیا"

(یا اللہ ایسا ہی کر)

[1] یعنی مقبرہ
[2] یعنی اب اپنی موت کے خواب اکثر آتے ہیں

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) محمد ابراہیم صاحب بھدرکہ کو بعض مشکلات درپیش ہیں اور ان کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں (۲) مرزا غلام رسول صاحب پشاور بیمار ہیں درد گردہ سخت بیمار ہیں (۳) محمد عبد اللہ خان صاحب سرہادہ ضلع گوجرانوالہ کو کان میں تکلیف ہے۔ (۴) میاں محمد لطیف صاحب فلائینگ لفٹیننٹ رانچی ابن میاں محمد شریف صاحب جنگ میں شریک ہیں (۵) مولوی محمد شریف صاحب مبلغ فلسطین کی والدہ صاحبہ اسہال کے باعث بہت کمزور ہو گئی ہیں (۶) مرزا عبد الرحیم صاحب امرتسر اور مولوی رشید احمد صاحب چغتائی قادیان امتحان دینے والے ہیں۔ ان سب کی صحت و کامیابی کے لئے دعا کی جائے۔

اعلان نکاح یکم مئی بعد نماز عصر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنی دلایت میں جناب میاں غلام محمد صاحب اختر لیبر وارڈن لاہور کی لڑکی امۃ الحمید اختر صاحبہ کا نکاح چودھری فضل الرحمٰن صاحب غازی پسر حاجی محمد اسمٰعیل صاحب دار البرکات کے ساتھ ۱۵۰۹ روپے مہر پر پڑھا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

الفضل :۔ چونکہ یہ اعلان نکاح سہواً کے پرچہ میں غلط طور پر شائع ہو گیا اس لئے دوبارہ کیا گیا ہے۔

ولادت خاکسار کے بڑے بھائی ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب قریشی کے ہاں ۲۷ اپریل کو لڑکا پیدا ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ مولود کو خادم دین اور صاحب اقبال [illegible]

دُعا کا وقت نماز ہے

کئی لوگ اس حقیقت کو نہیں سمجھتے۔ کہ نماز کو سنوار کر پڑھنا اور اس میں دعائیں کرنا ہی اصل عبادت ہے۔ یہ نہیں کہ نماز کو تو جلد جلد ختم کر لیا۔ اور بعد میں دعا اور لمبے لمبے ورد اور وظیفے کرنے شروع کر دیئے درحقیقت اس زمانہ کے لوگوں نے اسلام کے مغز کو ترک کر دیا۔ اور چھلکے کو پکڑ لیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :۔

"سب زبانیں خدا تعالےٰ نے بنائی ہیں چاہیئے کہ انسان اپنی زبان میں جس کو اچھی طرح سمجھ سکتا ہے نماز کے اندر دعائیں مانگے۔ کیونکہ اس کا اثر دل پر پڑتا ہے۔ تا عاجزی اور خشوع پیدا ہو۔ کلام الٰہی کو عربی میں پڑھو۔ اور اس کے معنے یاد رکھو۔ اور دعا بے شک اپنی زبان میں مانگو جو لوگ نماز کو جلدی جلدی پڑھتے ہیں۔ اور پیچھے لمبی دعائیں کرتے ہیں۔ وہ حقیقت سے نا آشنا ہیں۔ دعا کا وقت نماز ہے۔ نماز میں بہت دعائیں مانگو" (بدر ۲ جولائی [illegible])

[illegible] احباب جماعت کا فرض ہے کہ ان باتوں کو ذہن نشین کریں اور ان کے مطابق عمل بنا دیں [illegible]

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تریپن سال قبل کے غیر مطبوعہ مکتوبات

ذیل میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سات مکتوبات گرامی درج کئے جاتے ہیں۔ ان میں سے پہلا مکتوب حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے نام ہے جبکہ آپ جموں میں ملازم تھے۔ باقی خطوط شیخ فتح محمد صاحب کے نام ہیں۔ اور ان کی نقل ان کے لڑکے شیخ صالح محمد صاحب نے جو ان دنوں کینیا کالونی افریقہ میں ملازم ہیں۔ بتوسط شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ شرقی افریقہ برائے اشاعت ارسال کی ہے۔ ایسے دوست جن کے پاس حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مکتوبات ہوں۔ انہیں چاہئیے۔ کہ صیغہ تالیف و تصنیف میں اصل خطوط یا ان کی مصدقہ نقول بھجوا دیں۔ تا یہ بیش قیمت جواہر پارے محفوظ ہو سکیں۔ خاکسار ملک فضل حسین کارکن تالیف و تصنیف قادیان

(۱)

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی

مکرمی اخویم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
فتح محمد حصول بشارت کے لئے دو رکعت نماز وقت عشاء پڑھ کر اکتالیس دفعہ سورہ فاتحہ پڑھے۔ اور اس کے اول و آخر گیارہ گیارہ دفعہ درود شریف پڑھے اور اپنے مقصد کے لئے دعا کرکے رو بقبلہ باوضو سو رہے جس دن سے شروع کریں۔ اسی دن تک اس کو ختم کریں۔ انشاء اللہ العزیز وہ امر جس میں خیر اور برکت ہے۔ عالم منام میں ظاہر ہوگا۔ والسلام
خاکسار غلام احمد ۹ر مارچ سنہ ۱۸۹۰ء"

بباعث ضعف و علالت فتح محمد کی طرف خط نہیں لکھا گیا۔

(پتہ) بمقام جموں دار الریاست۔ مکرمی اخویم حکیم نور الدین صاحب ملازم و صاحب ریاست"

(۲)

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی

عزیزی میاں فتح محمد صاحب سلمہٗ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ خط پہونچا چونکہ اکثر اوقات طبیعت ضعیف رہتی ہے اس لئے خط کے جواب میں تاخیر ہوئی ہمیشہ اپنے حالات خیریت سے مطلع کرتے رہیں۔ والسلام۔ غلام احمد عفی عنہ ۱۶ر ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء
بمقام لودھیانہ اقبال گنج"

(۳)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
آپ کا مہربانی نامہ پہونچا۔ آپ کے تردد بہت طول پذیر ہوگئے ہیں۔ خدا تعالےٰ دانائی بخشے۔ شاید ایک ہفتہ ہوا میں نے آپ کو خواب میں دیکھا۔ گویا آپ مجھ سے پوچھتے ہیں۔ کہ میں کیا کروں۔ تو میں نے آپ کو یہ کہا ہے۔ خدا سے ڈر پھر جو چاہے کر۔ سو آپ تقویٰ اختیار کریں۔ اللہ جلشانہٗ آپ کوئی راہ پیدا کر دے گا۔ والسلام
خاکسار غلام احمد از لودھیانہ محلہ اقبال گنج
(۱۸۔ مارچ سنہ ۱۸۹۱ء)

(نوٹ از ناقل) اس خط کے بائیں طرف اوپر کے حصہ میں مندرجہ ذیل عبارت بھی لکھی ہوئی ہے "از طرف عاجز حامد علی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ یہ الہامی الفاظ جس روز آپ کا خط پہونچا۔ اسی روز معلوم ہوئے"

(۴)

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ و نصلی

مشفقی اخویم میاں فتح محمد صاحب سلمہٗ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا شفقت نامہ لودھانہ میں مجھ کو ملا۔ آپ کی بیماری کی وجہ سے بہت تردد ہوا۔ آپ کے لئے دعا کی گئی۔ خدا تعالےٰ آپ کو بہت جلد شفا بخشے۔ اس جگہ بفضلہ تعالےٰ سب طرح سے خیریت ہے۔ والسلام
خاکسار۔ غلام احمد۔ از لودھیانہ
(۱۸۔ جولائی سنہ ۱۸۹۱ء)

(۵)

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ و نصلی

مشفقی محبی اخویم سلمہٗ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ
آپ کا خط پہونچا۔ تسلی رکھیں۔ انشاء اللہ العزیز میں آپ کے لئے بہت دعا کروں گا۔
مشکلے نیست کہ آساں نشود
استغفار کا ورد رکھیں۔ اور مجھ کو اپنے حالات سے خبر دیتے رہیں۔ میں لودھیانہ میں اسی مکان میں ہوں۔ والسلام
خاکسار۔ غلام احمد۔ از لودھانہ
(۲۳ر اگست سنہ ۱۸۹۱ء)

(۶)

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ و نصلی

عزیزی میاں فتح محمد صاحب سلمہ اللہ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔
آپ کا عنایت نامہ پہونچا۔ آپ کی صحت سے بہت خوشی ہوئی۔ اور میں بھی علیل رہا ہوں۔ اب بفضلہ تعالےٰ آرام ہے۔ آپ بوجہ تعلق ملازمت معذور ہیں۔ کچھ معلوم نہیں۔ کہ کب آپ کی ملاقات ہو۔ ہمیشہ اپنی خیر و عافیت سے مطلع و مسرور کرتے رہیں۔ زیادہ خیریت والسلام
خاکسار غلام احمد۔ از قادیان
(۲۳۔ دسمبر سنہ ۱۸۹۱ء)

(۷)

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ و نصلی

محبی اخویم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا خط پہونچا۔ افسوس کہ آپ پھر معطل اور بے کار ہیں۔ میں انشاء اللہ العزیز آپ کے لئے دعا کروں گا۔ اور ظاہری سعی و کوشش آپ کرتے رہیں۔ اور التزام نماز اور توبہ و استغفار ضروریات سے ہے خدا تعالےٰ آپ کی پریشانی دور کرے اور وہ ہر ایک بات پر قادر ہے۔ والسلام۔
خاکسار غلام احمد از قادیان
(۲۔ جولائی سنہ ۱۸۹۲ء)

ریویو

گزشتہ و موجودہ جنگ کے متعلق پیشگوئیاں

جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن کے بعض مضامین رسالہ ایلیڈیا آف ..... اردو کی بعض اشاعتوں میں مندرجہ عنوان موضوع پر شائع ہوئے تھے۔ اب ان مضامین کی تبلیغی افادیت کے پیش نظر مکتبہ احمدیہ قادیان نے انہیں یکجائی طور پر شائع کر دیا ہے۔ اس مجموعہ کا مطالعہ ایک سعید فطرت کے لئے ہدایت کا کافی سامان اپنے اندر رکھتا ہے۔ کیونکہ اس میں دونوں جنگوں کے متعلق حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیوں کی صداقت کو بڑی وضاحت کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے۔ اور ضمنی واقعات کے متعلق بڑی محنت سے مفید اور قیمتی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ مثلاً "زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحال زار" کے سلسلہ میں زار روس اور اس کے خاندان پر انقلاب روس کے وقت جو مصائب آئیں۔ ان کی مستند تفاصیل یکجا کر دی گئی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیوں کے علاوہ موجودہ جنگ کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی پیشگوئیاں بھی جمع کر دی گئی ہیں۔ اور اس لحاظ سے کہا جا سکتا ہے۔ کہ یہ مجموعہ موجودہ حالات میں بالخصوص احمدیوں کے لئے ایمان افروز اور دوسروں کے لئے ہدایت کا ایک اچھا ذریعہ ثابت ہو سکتا ہے۔

اس رسالہ کی ایک خصوصیت یہ ہے۔ کہ جنگ کے بارہ میں مغربی سپر چولسٹوں، اور نجومیوں وغیرہ نے جو پیشگوئیاں کی تھیں۔ ان کو از روئے واقعات، غلط ثابت کیا گیا ہے۔ اور اس طرح ماموریں اور دوسرے لوگوں کی پیشگوئیوں میں فرق واضح کیا گیا ہے۔

کاغذ۔ کتابت۔ طباعت سب کچھ عمدہ ہے۔ سائز بھی موزوں ہے۔ قیمت فی جلد دس آنے۔ دس سے زیادہ کاپیوں کے خریدار سے آٹھ آنے فی جلد قیمت لی جائے گی۔ ملنے کا پتہ:۔ مینیجر مکتبہ احمدیہ۔ قادیان۔ احباب منگوا کر فائدہ اٹھائیں۔ آئندہ یوم التبلیغ پر اس کی تقسیم بہت مفید ہو سکتی ہے۔

انابت الی اللہ کی ضرورت

از جناب چوہدری عبدالرحیم صاحب محلہ دارالرحمت قادیان

ولو ان اھل القریٰ اٰمنوا واتقوا لفتحنا علیھم برکٰت من السماء والارض ولٰکن کذبوا فاخذنٰھم الخ اھل قریٰ متقی اور ایماندار رہیں تو آسمان اور زمین کی برکات سے ہی متمتع رہیں۔ لیکن آیات اللہ کی تکذیب میں لگ جاتے ہیں نتیجہ پھر یہ ہوتا ہے کہ اچانک پکڑے جاتے ہیں۔ خدا تعالےٰ کی بے مثل سنت قدیمہ اپنے بندوں سے ربوبیت کی یہی ہے۔ کہ وہ صلاحیت معینہ کے مطابق عامل رہنے پر ہر قسم کے برکات سے بہرہ ور کرتا رہتا ہے۔ اسی کے صفات حسنیٰ کی دین کی شان بے انتہا جود و کرم کی وسعت لئے ہوئے ہے۔ کوئی حد ہے؟ کوئی حد ہے؟ کوئی حد نہیں ہے۔ اپنے اشرف المخلوقات وجود کی وہ تکریم کی ہے۔ اور کچھ ایسا احسان و مروت کا سلوک اس سراسر ہیچ اور ضعیف سے کیا ہے اور ایسی حمد بھری ربوبیت سے آپ اس کا متکفل ازل ابد کے لئے ہوا ہے۔ کہ یہ صرف وہی واحد یگانہ ہی کر سکتا تھا۔ جو علیم قدیر اور نہ ختم ہونے والے خزانوں کا مالک اور مقتدر و مالک ہے۔ سبحان اللہ فرشتے ہیں تو اس کے لئے اور زمین و آسمان اور ما بینہما کی کل کائنات مختلف ہدیے دینے کے لئے ہے۔ تو اس کے لئے زمین اپنے دفائن دے رہی ہے۔ تو اس کے لئے اور آسمان اپنے ہر لحظہ برکات کا نزول کر رہا ہے۔ تو اس کے لئے انا اللہ لا الٰہ الا انا اگر زیب دے رہا ہے تو اسی کی ذات بابرکات کو ہی واٰتاکم من کل ما سألتموہ۔ انسان کی ہر قسم کی رغبت کو اگر سیری ہے تو اسی کے کرم سے۔ اور یہ سیری پھر اگر غیر فانی رہے گی۔ تو صرف اسی کے فضل اور غیر منقطع امتنان سے۔ دنیا کی نعماء اگر لا تعد ولا تحصیٰ ہیں۔ تو آخرت کی تو کیا حد رکھتی ہیں مالا عین رأت ولا اذن سمعت ولا خطر علیٰ قلب بشر واہ واہ کیا احسان ہے اور کتنا اعتنیٰ بکہ ولی المومنین بھی ہوا ہے۔ اور بندہ ناچیز کے دست و پا بھی عدم سے ہست کرا کتنی عنائت ہے۔ پھر اشرف بنانا۔ پھر دائمی ظل رحمت میں رکھ کر غیر فانی نعماء اس کی حسب خواہش اس کے لئے مہیا کرنا اپنے قرب میں جا دینا۔ اور ہمیشہ اپنے لقاء سے ممتاز رکھنا۔ خواجگی ہو تو ایسی اور بندہ نوازی ہو تو ایسی۔ بندہ تو خواجہ کی خدمت کرتا ہے۔ اطاعت کرتا ہے۔ اس کے لئے بدنی ایذا اٹھاتا ہے۔ لیکن یہاں معاملہ بالکل برعکس ہے۔ جو کرے وہ اپنے لئے اور جو ایذا اٹھائے اور جتنی اٹھائے سب کا اجر اس کے اپنے لئے۔ کوئی کام کوئی نظام ہے۔ نظام کی درستی مطلوب ہے۔ تو اس کے فوائد بھی اسی کے لئے ہیں گویا آقا اور غلام مل کر کام کرتے ہیں۔ اور سارا نفع بندے کا۔ انی معکما اسمع واریٰ۔ اور اپنے بندے کی ایذا وہ آقا اپنی ایذا مانتا ہے۔ اور اس کا ننگا اور بھوکا رہنا اور اس کا بیمار رہنا۔ یہ سب کا سب وہ اپنے بے مثل صفات سے احساس کرتا ہے سبحان ربی سبحان ربی۔ آقا ہے کو بے بدل اور ولی ہے تو بے مثل ہوئے۔ یہ ایک حزب ہے۔ اور یہ حزب اپنے منشا کو پورا کرنے میں ہمیشہ کامیاب اور مفلح رہا ہے اور رہے گا البتہ اس حزب کا مالک۔ جیسا خود قدوس اور ہمہ عیوب سے منزہ ہے۔ ایسے ہی اس کے سب کے سب کارکن بے عیب اور منزہ عن العیوب اور اس کے صفات حسنیٰ کا پرتو رکھنے والے ہونے چاہئیں۔ نری نمائش اور رسمی اطاعت لو لباس التقویٰ سے عاری اور بودے ایمان کی گانٹھ ناپاک دل میں رکھی ہوئی۔ اس حزب میں کام کی اشیاء نہیں ہیں۔ وہ قدوس تو ان قدوسیوں کا خواہاں ہے جو یحب التوابین اور یحب المتطھرین کے مفہوم کو ہر وقت مد نظر رکھتے ہوئے اس سے ہر وقت خشوع خضوع میں رہتے ہیں۔ اور وہ الرجز فاھجر پر ان کا کڑا عمل اور سرور انبیاء سا نمایاں نمونہ ان کے سارے حرکات میں نظر آتا رہتا ہے۔ ان کا محبوب ان کا مسجود گو سالہ نہیں کہ ان سے بشرطیکہ وہ مومن اور متقی ہوں۔ بکثرت کلام نہ کرے۔ یا ہر وقت ان کا رشد کے لئے ہادی نہ ہو۔ کسی آقا نے کیا ناز برداری کرنی ہے۔ جو وہ اپنے طالبوں کی ناز برداری کرتا ہے۔ جو اپنی زندگی میں خوارق نہیں رکھتا۔ اس کو دور کی نسبت بھی اپنے مطاع علیہ الصلوٰۃ والسلام سے نہیں۔ نہ نام کے حفاظ کی وہاں قدر ہے۔ اور نہ ہی نام کے علماء کی۔ اور نہ ہی نام کے شہدا کی۔ وہ ان کی ہی تکریم کرتا ہے۔ وہ ان کے ہی نام کو اور ذکر کو بلند کرتا ہے۔ جو مومن متقی ہوں حزب اللہ میں شامل ہوتے ہیں۔ وہی ہیں جو ہمیشہ زمینی اور سماوی برکات سے بہرہ اندوز رہتے ہیں۔ کون مسلماً حنیفاً نقیاً ولا تکن من المبدلین اور یاد رکھ تیرے مطاع کے تو پاؤں اور پنڈلیاں شکریۂ خالق میں متورم ہو جاتے تھے۔ لئن شکرتم لازیدنکم تیرے مولےٰ کا حتمی وعدہ ہے۔ پس لے لے جتنا لے سکتا ہے۔ اب تیری انابت کی ہی ضرورت ہے۔ تیرا ہی نفع ہے۔ فلا نفسھم یمھدون دنیا داری اپنی جان کے لئے ہی ہے :)

حیدرآباد دکن میں کامیاب جلسے

یادگیر۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل وکیل سیکرٹری جماعت لکھتے ہیں۔ جماعت احمدیہ یادگیر کا تنتالیسواں سالانہ جلسہ ۱۴، ۱۵؍ صفر ۱۳۶۲ھ منعقد ہوا۔ جس میں ارد گرد کی جماعتیں شریک تھیں۔ حضرت نواب اکبر یار جنگ صاحب نے احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا اٰمنا الخ کی تفسیر فرماتے ہوئے احمدیت کو مختلف رنگوں میں پیش کیا۔ حضرت عرفانی صاحب نے بتایا کہ مسیح موعود دنیا میں آچکے اب ضرورت ہے۔ کہ ان کے دعوے کی طرف توجہ کر کے لوگ ایمان لائیں۔ حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب نے سورۂ فاتحہ کی تفسیر اور دونوں جہانوں میں فلاح پانے کی کیا راہ ہے بیان کیں۔ اور جناب سید بشارت احمد صاحب نے جلسہ کی افتتاحی و اختتامی تقریر فرمائی۔

دوسرے روز احمد حسین صاحب وکیل نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کو پیش کیا۔ خاکسار نے وفات مسیح۔ اجرائے نبوت۔ صداقت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریر کی اور جلسہ دعا پر برخواست ہوا۔ حاضرین کی تعداد ہر روز پانچ سو کے قریب رہی

اوڈگور۔ اس کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے ماتحت جماعت احمدیہ اوڈگور ضلع محبوب نگر میں وہاں جماعت کو آمادہ کر کے ۱۴۔۱۵ ربیع الاول کو سالانہ جلسہ کرایا۔ پہلے روز مولوی عبداللطیف صاحب مولوی فاضل اوڈگوری نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ خاکسار نے حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف حمیدہ اور دشمنوں سے حسن سلوک کو بیان کیا۔ اور حدیث مجدد کی طرف لوگوں کو متوجہ کیا۔

دوسرے روز کے جلسہ میں مولوی خلیل احمد صاحب ناصر بی۔ اے نے بڑی بسیط و مدلل تقریر فرمائی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت اور آپ کے دعاوی پر روشنی ڈالی۔ عبدالجبار صاحب صدیقی نے اسلام کے ارکان اور احمدیت پر تقریر کی۔ خاکسار نے اجرائے نبوت اور وفات مسیح پر تقریر کی۔ حاضرین کی تعداد پہلے اور دوسرے روز چھ سو سے زائد رہی۔ ہر طبقہ کے معززین شریک جلسے ہوئے جلسہ نہایت کامیاب رہا۔

گلبرگہ۔ گلبرگہ میں اب تک کوئی جلسہ نہیں ہوا تھا۔ اس لئے اس کو کامیاب بنانے کے لئے تمام جماعتوں کو دعوتیں دی گئیں۔ اس میں ہر جماعت کے لوگ شریک ہوئے۔ گلبرگہ کے جلسہ میں پہلے روز جلسہ میں جناب نواب اکبر یار جنگ صاحب نے اسلام کے زندہ خدا پر مؤثر اور دلچسپ تقریر فرمائی۔ حضرت عرفانی صاحب نے عام فہم رنگ میں بتایا کہ آج انقلابات اس امر کا پتہ دیتے ہیں کہ زمین مردہ ہے اور تازگی کی ضرورت ہے اور اعلموا ان اللہ یحی الارض بعد موتھا کی تفسیر فرماتے ہوئے احمدیت کی صداقت کے نشانات بیان کئے۔ اور بتایا کہ

اس زمانہ میں بھی اللہ تعالیٰ ویسا ہی کلام کرتا ہے جیسے وہ پہلے کلام کرتا تھا۔ جناب سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب نے سورہ فاتحہ کی تفسیر فرمائی اور مجددین کا سلسلہ بتایا۔

دوسرے دن کے اجلاس میں خاکسار نے ضرورت زمانہ پر تقریر کی۔ جناب سید بشارت احمد صاحب صدر جلسہ نے حیات النبی پر طویل تقریر کی۔ ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے میجک لینٹرن کے ذریعہ سے دو گھنٹہ تقریر کی جو جلسہ میں باعث رونق کے علاوہ لوگوں میں بہت ہی موثر کامیاب اور مقبول ہوئیں۔ گلبرگہ کا یہ پہلا سالانہ جلسہ بفضلہ تعالیٰ نہایت کامیاب رہا۔ حاضری ۵۰۰ کے قریب رہی میجک لینٹرن نے اس پر چار چاند لگا دیا تھا۔

میجک لینٹرن کے ذریعہ لیکچر:۔ اسکے بعد ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم کے یادگیر میں دو مردوں میں۔ اور ایک عورتوں میں تین نہایت کامیاب لیکچر ہوئے۔ جلسہ کی حاضری اس قدر تھی کہ لوگوں کے لئے بیٹھنے کی جگہ نہ رہتی۔ اور اتنی مقبول عام ہوئیں۔ کہ لوگوں کا بھی شدید تقاضا ہے کہ اور تقریریں کروائی جائیں۔ غرض یہ سب جلسے خدا کے فضل و کرم سے بہت شاندار اور کامیابی سے سرانجام پذیر ہوئے۔ فالحمد للہ۔

تقرر عہدیداران

(۱) خان محمد یار خاں صاحب جماعت احمدیہ بستی بزدار کے لئے منشی محمد اسحاق صاحب کو چک ۲۸۵ ب کے لئے۔ محمد لطیف صاحب کو گوجرانوالہ کے لئے۔ اور شیخ نبی بخش صاحب کو ڈیرہ بابا نانک کے لئے سیکرٹری مال مقرر کیا جاتا ہے۔

(۲) محمد ابراہیم صاحب کو پریم کوٹ کیلئے امین۔ اور میاں غلام محمد صاحب کو مدرسہ چٹھہ کے لئے امین و آڈیٹر مقرر کیا جاتا ہے۔

احباب ان عہدیداروں سے تعاون کر کے ممنون فرمائیں۔ (ناظر بیت المال)

تلاش گمشدہ

لطف الرحمن پسر چوہدری خدا بخش صاحب قادیان جس کا حلیہ حسب ذیل ہے۔ اپنے گھر سے بلا اطلاع کہیں چلا گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو پتہ چلے۔ تو وہ فوراً اس کو قادیان پہنچنے کا انتظام کر دیں۔ ان کو اخراجات آمد و رفت و خوراک دلایا جائے گا۔

حلیہ

عمر ۱۳ سال۔ گندمی رنگ۔ چہرہ کشادہ۔ آنکھیں بڑی سیاہی مائل۔ شربتی رنگ۔ ناک بڑا۔ اور ناک پر زخم کا داغ ہے جو باریک سی لکیر ہے۔ گلے پر دائیں طرف اپریشن کے نشان ہیں۔ سرخی مائل چھپے ہوئے کھدر کی قمیص اور پاجامہ پہنے ہوئے ہے۔ سر پر ترکی ٹوپی اور پاؤں میں چپلی ہے۔ (ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان)

ہندوستان میں کپاس کی فصل

صاحب ڈائرکٹر جنرل تجارتی حالات و کوائف کلکتہ کا ایک تار مظہر ہے۔ کہ ہندوستان میں کپاس کی فصل کے رقبہ اور پیداوار کا تخمینہ بالترتیب ۱۸۸۱۲۰۰۰ ایکڑ اور ۴۵۵۴۰۰۰ گھٹے ہے۔ گویا گذشتہ سال کے مقابلہ میں اس سال رقبہ اور پیداوار میں بالترتیب ۲۲ اور ۲۶ فیصدی کی کمی ہوئی۔

رقبہ اور پیداوار کی قسم وار تقسیم بلحاظ ایکڑ اور گھٹے حسب ذیل ہے:۔

بنگال = ۱۶۹۵۰۰۰ ایکڑ اور ۵۸۴۰۰۰ گھٹے۔

امریکن = ۳۱۴۹۰۰۰ ایکڑ اور ۱۳۵۲۰۰۰ گھٹے۔

اومرا = ۵۰۸۶۰۰۰ ایکڑ اور ۹۲۳۰۰۰ گھٹے۔

بڑوچ = ۶۷۴۰۰۰ ایکڑ اور ۱۹۲۰۰۰ گھٹے۔

سرتی = ۵۲۸۰۰۰ ایکڑ اور ۱۱۰۰۰۰ گھٹے۔

ڈھولیرا = ۱۳۰۷۰۰۰ ایکڑ اور ۲۵۳۰۰۰ گھٹے۔

دوسری اقسام = ۶۳۷۳۰۰۰ ایکڑ اور ۱۰۳۰۰۰۰ گھٹے۔

آٹھویں فوج کے متعلق اعداد و شمار

ایک سرکاری بیان کے مطابق شمالی افریقہ میں جنرل منٹگمری کی آٹھویں فوج میں ۷۶ فیصدی سپاہی۔ اور برطانوی فوج میں نوے فیصدی سپاہی برطانیہ کے ہیں۔ العالمین سے اب تک آٹھویں فوج کا جو نقصان ہوا ہے۔ اس میں ۸۷ فیصدی برطانوی سپاہ کا۔ ۱۲ فیصدی نوآبادیوں اور ہندوستان کے لشکر کا اور ایک فیصدی فرانسیسی فوج کا۔

ہندوستان میں ایک نئی صنعت

جنگ کے دوران میں گیس پیدا کرنیوالے انجن پٹرول کی کمی کے باعث موٹروں اور لاریوں میں لگائے جا رہے ہیں۔ اب تک ہندوستان کی ۵۵ مختلف فیکٹریوں نے ۱۰ ہزار گیس پلانٹ ایک کروڑ روپے کی مالیت کے فروخت کئے ہیں۔

اعلان نکاح

عزیز سلطان عالم قریشی کا نکاح مورخہ ۵ اپریل ۱۹۴۳ء کو ایک ہزار روپیہ مہر پر چوہدری احمد دین صاحب پلیڈر گجرات کی عزیزہ رضیہ بیگم دختر ڈاکٹر عمر الدین صاحب ... گجرات کے ساتھ پڑھا۔ احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ فریقین کیلئے ... بابرکت کرے۔ خاکسار بشیر عالم ... ہیڈ ماسٹر ... ضلع گجرات

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۵ مئی۔ آج ہاؤس آف کامنز میں پھر جرمنی کی طرف سے زہریلی گیس کے استعمال کا امکان زیر بحث آیا۔ اور یہ واضح کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ کہ برطانیہ انتقام لینے کی پوزیشن میں ہے۔ میجر اٹیلے نے پہلے بیان میں کچھ اضافہ کرنے سے انکار کر دیا۔

واشنگٹن ۵ مئی۔ پریذیڈنٹ روز ویلٹ کا ایک خاص نمائندہ کامریڈ سٹالین سے ملاقات کرنے کے لئے روس جا رہا ہے۔ جو سٹالین کو امریکہ آنے کی دعوت دے گا۔ ممکن ہے۔ کہ مسٹر چرچل کو بھی دعوت دی جائے۔

نئی دہلی ۵ مئی۔ چونکہ جنگی صورت حالات میں بہتری ہونے کی وجہ سے ہندوستان کے اکثر حصوں کو ہوائی حملوں کا خطرہ جاتا رہا ہے۔ اس لئے حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ جولائی یا اگست کے آخر میں کلکتہ حیدر آباد اور لاہور کے سول ڈیفنس سکول کو بند کر دیا جائے۔

لنڈن ۵ مئی۔ یہاں کے سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ وائسرائے کی نئی اگزیکٹو کونسل سیاسی قیدیوں کے سوال کو حل کرے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ جب گورنروں کی آسامیاں خالی ہوں گی۔ تو ہندوستانیوں کو ان عہدوں پر مقرر کیا جائے گا۔ کہا جاتا ہے۔ کہ سر راما سوامی مدلیار پہلے ہندوستانی گورنر ہونگے

لاہور ۵ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک سرکردہ اکالی لیڈر اور مسٹر جناح کی باہمی بات چیت کا نتیجہ یہ نکلا ہے۔ کہ مسٹر جناح اور اکالی لیڈروں میں سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ اکالی لیڈر صوبہ سرحد میں مسلم لیگی وزارت کے قیام کے لئے مسلم لیگ سے پورا پورا تعاون کریں گے۔ مسٹر جناح نے اکالیوں کی شرائط منظور کر لی ہیں۔

امرتسر ۵ مئی۔ سونا ۰۔۸۔۹۶
چاندی ۰۔۰۔۱۳۴ پونڈ ۰۔۰۔۶۳

لائل پور ۵ مئی۔ توریہ جالندھر ۸۔۱۳
تیل ۰۔۰۔۳۲ گڑ ۰۔۰۔۱۱ روپے
شکر ۰۔۸۔۱۲ بنولہ بہتر ۰۔۱۳۔۶
بنولہ دیسی ۰۔۱۳۔۶ گھی ۰۔۸۔۱۰۱

ماسکو ۵ مئی۔ لال فوج نے مخالفوں کو ختم کرنے کی جو مہم شروع کی ہے۔ اس کے نتیجہ کے طور پر

فرانس میں پندرہ ہزار گرفتاریاں عمل میں لائی گئی ہیں۔ ان گرفتار شدگان میں زیادہ تر کمیونسٹ جرنلسٹ اور اتحادیوں کے ساتھ ہمدردی رکھنے والے لوگ ہیں۔

لنڈن ۶ مئی۔ آج اعلان کیا گیا ہے کہ ڈنمارک کا بحری بیڑہ مرتب کیا گیا ہے جو اتحادی بیڑوں میں شامل ہوگا۔ ۳۱ مارچ کو چھوٹے چھوٹے اتحادی بیڑوں میں کل ۲۲۰ جہاز تھے۔ جن میں ۲۷ ہزار افسر اور سپاہی کام کر رہے تھے۔

کلکتہ ۶ مئی۔ سر ناظم الدین نے پہلی پبلک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ وزارت کی پالیسی جنگی سرگرمیوں میں پوری پوری حمایت کرنا ہے۔ وزارت ہمیشہ آل انڈیا مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کے احکام پر چلے گی۔

ٹیونس ۵ مئی۔ اتحادی توپوں سے جرمنوں کی صفوں میں ایسے گولے پھینکے جا رہے ہیں۔ جن سے سینکڑوں کی تعداد میں پمفلٹ نکلتے ہیں۔ اکثر جرمن پمفلٹ لیکر اپنی فوج کو چھوڑ کر اتحادیوں کی لائن میں آ رہے ہیں۔ ان پمفلٹوں کا مضمون یہ ہوتا ہے۔ کہ بے فائدہ خون ریزی سے بچو۔ اور اسیران جنگ کی حیثیت سے اتحادی لائنوں میں آ جاؤ۔ ٹیونس میں تمہارے ایک ٹینک کے مقابلہ میں ہمارے پاس دس ٹینک ہیں۔ ایک طیارہ کے مقابلہ میں ۱۵ طیارے۔ ایک توپ کے مقابلہ میں ۳۰ توپیں۔ ایک گولے کے مقابلہ میں ایک سو گولے۔ ایک آدمی کے مقابلہ میں تین سپاہی ہیں۔ تم ٹیونس سے جانے کے لئے ایک طیارہ لاؤ گے۔ تو اس کے مقابلہ کے لئے آٹھ شکاری طیارے بھیجدیئے جائیں گے۔ ایک اطالوی کروزر اور ایک ای بوٹ کے مقابلہ میں تین کروزر بھیجدیئے جائینگے۔

دہلی ۵ مئی۔ ۴ مئی کو مندرجہ ذیل منڈیوں میں گندم اور چاول کم از کم تھوک بھاؤ فی من یہ تھے

گندم	لائل پور	(پنجاب)	۰۔۶۔۸
"	ہاپڑ	(یو۔پی)	۰۔۴۔۱۰
"	ساگو	(سی پی)	۰۔۰۔۱۱
چاول	چاندپور پوران بازار	(بنگال)	۰۔۵۔۳۲
"	پورنیا	(بہار)	۰۔۰۔۱۳
"	بریلی	(یو۔پی)	۹۔۴۔۱۰
"	رائے پور	(سی۔پی)	۰۔۶۔۸

لنڈن ۷ مئی۔ ٹیونس میں اتحادی فوجوں کے نئے حملہ کے نتیجہ میں شمالی علاقہ میں دشمن کا مورچہ ٹوٹ چکا ہے۔ اور اب اس کی فوجیں دو حصوں میں منقسم ہو چکی ہیں۔ بیزرٹا کے لئے اب یہ حقیقی خطرہ ہے۔ کہ ٹیونس کے دوسرے علاقوں میں محوری فوجوں سے اس کا تعلق کٹ جائے گا۔ اتحادی فوجیں اب بیزرٹا کے بچاؤ کے بیرونی مورچوں تک پہنچ چکی ہیں۔ اور ان کے کئی دستے دشمن کے مورچوں میں دور دور تک گھس گئے ہیں۔ مجز الباب سے سترہ میل جنوب مغرب کی طرف ایک گاؤں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ دوسری امریکن کور نے بھی حملہ شروع کر دیا ہے۔ اور دشمن کے شدید مقابلہ کے باوجود آگے بڑھ رہی ہے۔ اتحادی طیارے اپنی فوجوں کو بڑی قابل قدر امداد بہم پہنچا رہے ہیں۔ صرف ایک دن میں اتحادی طیاروں نے دو ہزار چھاپے مارے۔ اب اتحادی سپاہی پہاڑی علاقہ سے نکل کر ٹیونس کے میدان میں آ چکے ہیں۔ پہلی برطانی فوج نے کل صبح ۴ بجے حملہ شروع کیا۔ اس سے پہلے توپوں اور طیاروں نے گولوں اور بموں کی موسلا دھار بارش کی۔ دشمن نے پہلی فوج کے مقابلہ کے لئے ایک جگہ بہت سی فوج اور توپیں اکٹھی کر رکھی ہیں۔ اور وہاں سخت مقابلہ ہوگا۔ آٹھویں فوج نے بھی پیشقدمی شروع کر دی ہے۔ پونٹ ڈو فہس کے محاذ پر دشمن کے ایک اور حملہ کو فرانسیسی فوج نے کامیابی سے روک لیا۔ ۱۱ نومبر ۱۹۴۲ء سے ۲ مئی ۱۹۴۳ء تک شمالی افریقہ میں دشمن کے ۱۶۵۵ طیارے برباد کئے گئے۔ اور ہمارے صرف ۶۳ کام آئے۔ بندرگاہوں۔ گوداموں میدانوں۔ سپلائی کے اڈوں وغیرہ پر ایک کروڑ ۸۵ لاکھ پونڈ بم برسائے۔ اور ہوائی حملوں سے دشمن کے ۶۲ بحری جہاز غرق کر دیئے۔

واشنگٹن ۷ مئی۔ امریکن وزیر جنگ نے ایک بیان میں کہا۔ کہ شمالی افریقہ میں اتحادی فوجیں دشمن کو بڑی مضبوطی سے گھیر رہی ہیں۔ ابھی اس بات کی کوئی علامت نہیں۔ کہ دشمن اس علاقہ سے اپنی فوجوں کو نکال لیگا۔ اس

لڑائی کا آخری دور شروع ہو چکا ہے۔ اور اس دور میں بڑی سخت لڑائی لڑنی پڑے گی۔ آپ نے کہا۔ اتحادی بحری۔ فضائی اور بری فوجیں بڑی اچھی طرح ایک دوسرے کا ہاتھ بٹا رہی ہیں۔ بحیرہ روم میں برطانی بحری بیڑے کے کام کو بھی آپ نے سراہا ہے۔

لنڈن ۷ مئی۔ جنرل جیرو نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ اس ماہ میں شمالی افریقہ میں دشمن کی مقابلہ کی سکت ٹوٹ جائے گی۔ آپ نے کہا۔ فرانسیسی شمالی افریقہ میں اس سال کے آخر تک پانچ لاکھ سپاہی پوری طرح مسلح تیار ہو جائیں گے۔ جن میں سے ۳ لاکھ یورپ میں دشمن سے لڑینگے۔

ماسکو ۷ مئی۔ روسی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ کل کوبان میں جرمنوں نے پانچ زبردست حملے کئے۔ مگر روسیوں نے سب کو کامیابی سے روکا۔ روسی فوجوں کے اگلے دستے نوورسسک سے پانچ میل دور ہیں۔ ایک اور وادی میں بھی روسی فوجیں پیشقدمی کر رہی ہیں۔ روسی مورچہ کے دوسرے محاذوں پر اور کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوئی۔ نوورسسک کے علاقہ میں روسیوں نے دشمن کی بعض اور قلعہ بندیوں کو توڑ ڈالا ہے۔

دہلی ۷ مئی۔ کل جاپانی طیاروں نے جنوب مشرقی بنگال میں ایک ہوائی اڈے پر حملہ کیا۔ کچھ لوگ زخمی و ہلاک ہوئے معمولی نقصان ہوا۔

دہلی ۷ مئی۔ ہندوستان۔ برما اور چین میں مقیم امریکن فوجوں کے کمانڈر انچیف لفٹیننٹ جنرل جوزف سٹلویل صلاح مشورہ کے لئے واشنگٹن گئے ہیں۔ اور عنقریب واپس چین پہنچ جائیں گے۔

ماسکو ۷ مئی۔ سوویٹ ریڈیو سے اعلان ہوا ہے۔ کہ روسی طیاروں نے نیرو پیٹروسک اور بیانسک کے ریلوے جنکشنوں میں جرمن فوجوں کی گاڑیوں پر سخت حملے کئے۔

لنڈن ۷ مئی۔ دار العوام میں وزیر ہند سے سوال کیا گیا۔ کیا ہندوستان کی مختلف سیاسی پارٹیوں اور حکومت میں سمجھوتہ کی بات چیت کرانے کی کوئی کوشش کی جائے گی۔ تو آپ نے کہا۔ کہ کوئی ایسی بات حال میں نہیں ہوئی۔ جس کے نتیجہ میں یہ سمجھا جا سکے۔ کہ ایسی بات چیت کا کوئی فائدہ ہوگا۔ سوال کیا گیا کہ اگر سمو

... ایڈیٹر۔ رحمت اللہ خان شاکر